ہفتہ وار رسالہ: 251
WEEKLY BOOKLET: 251

امیرِ اہلِ سنّت سے

# وضو کے بارے میں سوال جواب

صفحات 21



شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے ملفوظات کا تحریری گلدستہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

# امیرِ اہلِ سنّت سے وُضو کے بارے میں سوال جواب

**دعائے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت:** یااللہ پاک! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "امیرِ اہلِ سنّت سے وضو کے بارے میں سوال جواب" پڑھ یا سُن لے اُسے ظاہری پاکیزگی کے ساتھ باطنی پاکی نصیب فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیه واٰلهٖ وسلّم

## دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مجھے سوار کے پیالے کی مانند نہ بناؤ کہ سوار اپنے پیالے کو پانی سے بھرتا ہے پھر اُسے رکھتا ہے اور سامان اُٹھاتا ہے، پھر جب اُسے پانی کی حاجت ہوتی ہے تو اُسے پیتا ہے، وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن مجھے تم اپنی دُعا کے اَوّل و آخر اور دَرمیان میں یاد رکھو۔ (مجمع الزوائد، 10/239، حدیث:17256)

خدایا واسِطہ میٹھے نبی کا    شَرَف عطّار کو حج کا عطا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

**سُوال:** کیا قرآنِ کریم میں وضو کے بارے میں حکم آیا ہے؟

**جواب:** وضو کے بارے میں قرآنِ کریم میں حکم موجود ہے چنانچہ پارہ 6 سُورۃُ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ﴾ (پ6، المائدۃ:6)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: "اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔" (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/457)

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت رہوں باوُضو میں سدا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

**سُوال:** بغیر وُضو نماز پڑھنا کُفر ہے یا گناہ؟

**جواب:** اگر جائز سمجھ کر بغیر وُضو نماز پڑھی یعنی یہ سمجھ کر کہ نماز پڑھنے کے لیے وُضو کرنے کی ضَرورت نہیں ہے تو یہ کُفر ہے (بہارِ شریعت، 1/282، حصہ:2) اور اگر کسی نے غَلَطی سے پڑھ لی تو گناہ بھی نہیں ہے، البتہ وُضو کر کے نماز دوبارہ پڑھنی ہو گی۔

(بہارِ شریعت، 1/705، حصہ:4ماخوذاً۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت سنت، 3/359)

**سُوال:** میری عمر 64 سال ہے اور میں ایک عرصے سے فالج کے مرض میں مبتلا ہوں، جس کی وجہ سے ایک ہاتھ سے وُضو نہیں کر سکتا، یہ اِرشاد فرمایئے کہ میں وُضو کس طرح کروں اور میرے لئے کیا کیا رُخصت ہے؟ نیز کیا مجھے روزہ بھی رکھنا ہو گا؟ (سہیل مغل، اسلام آباد)

**جواب:** اللہ کریم آپ لوگوں پر رحم فرمائے، پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صَدقے شِفائے کامِلہ عاجِلہ نافِعہ عطا فرمائے۔ دِل بڑا رکھیں، یہ آزمائش اور اِمتحان ہے، اِس میں وہی کامیاب ہوتا ہے جو ثابت قدم رہتا ہے۔ امامِ عالی مقام حضرتِ امام حسین رضی اللہُ عنہ نے کربلا میں فجر کی نماز باجماعت ادا کی تھی، پیاروں کی شہادتوں کے بعد بھی سر سجدے میں کٹوایا تھا۔ جس طرح بھی ممکن ہو نماز شریعت کے دائرے میں رہ کر ادا کرنی ہوتی ہے اور اس کے لئے نماز کے مَسائل سیکھنے ہوتے ہیں، بہارِ شریعت کی پہلی جلد کے چوتھے حِصّے میں مَریض کی نماز کا طریقہ لکھا ہوا ہے۔ جنہوں نے فالج کا بتایا ہے شاید وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر نماز نہیں پڑھیں گے تو روزہ کیسے رکھیں؟ یا جو بھی اس طرح سمجھتا ہے وہ یہ ذہن میں رکھ لیں کہ نماز الگ عبادت ہے اور روزہ الگ عبادت ہے، ایسا نہیں

ہے کہ ایک چیز نہیں کریں گے تو دوسری چیز بھی نہیں کریں گے، اس لیے دونوں کو ادا کرنا ہے اگر خدانخواستہ کسی نے نماز نہیں پڑھی تب بھی اس کا روزہ ہو جائے گا یا خدا نخواستہ کسی نے روزہ نہیں رکھا اور نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ادا ہو جائے گی۔

(پاؤں سے معذور اور پیشاب کے عارضے میں مبتلا مریض جن کی چارپائی بھی قبلہ رخ نہیں ہے، نماز کے حوالے سے ان کی راہ نمائی کرتے ہوئے) (امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اس کی دو صورتیں بنیں گی: ﴿1﴾ اگر ان کا بار بار پیشاب نکل جاتا ہے اور انہیں اتنا وقت بھی نہیں ملتا ہے کہ جس میں یہ وُضو کر کے فرض ادا کرسکیں تو ایسی صورت میں یہ شرعی معذور کہلائیں گے۔ اس میں شرط یہ ہے کہ کم اَزْ کم وقت میں ایک مرتبہ ان کا عذر پایا جائے۔ (بہارِ شریعت، 1/385-386 ملتقطا) جیسے عصر کی نماز شروع کریں گے تو وضو کریں گے اور اس میں جتنی نمازیں چاہیں ادا کر لیں مگر مغرب کی نماز کے لئے انہیں دوبارہ وضو کرنا پڑے گا۔ ﴿2﴾ اور اگر یہ شرعی معذور نہیں ہیں یعنی ان کو اتنا وقت مل جاتا ہے کہ جس کے اندر فرض ادا کر سکتے ہیں تو پھر ان کو احتیاط کرنا ہو گی اور وضو کر کے فرض نماز ادا کرنا ہو گی۔ بہر حال اگر حالت ایسی ہے کہ خود وضو نہیں کر سکتے مگر کوئی دوسرا وضو کرانے والا موجود ہے تو وہ انہیں وضو کروادے ورنہ ان کو تیمم کروایا جائے گا اور کسی سے کہہ کر چارپائی کا رخ قبلے کی طرف کروالیں اور اِشاروں سے نماز ادا کریں۔

(امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے فرمایا:) اگر لیٹے لیٹے نماز پڑھنے کے لئے مجبور ہیں تو اس طرح چارپائی بچھانی ہے کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں۔[1] اور اتنا وقت نہ ملے

[1] ... اگر مریض بیٹھنے پر بھی قادر نہیں تو لیٹ کر اشارہ سے پڑھے، خواہ داہنی یا بائیں کروٹ پر لیٹ کر قبلہ کو مونھ

جس میں یہ وضو کر کے نماز ادا کر سکیں تو اس سے مُراد فرض نماز ادا کرنے کا وقت ہے اس میں سنتیں اور نوافل ادا کرنے کا وقت شامل نہیں ہے ،یعنی وضو کر کے کم از کم اتنا وقت مل گیا کہ فرض نماز پڑھی جا سکتی ہے تو وضو کر کے فرض پڑھ لے۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 6/406)

**سُوال:** کیا کچی پیاز کھانے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟(نور العین)

**جواب:** کچی پیاز کھانے سے بچنا اچھا ہے کہ اس سے منہ میں بدبو ہو جاتی ہے، البتہ کھانا جائز ہے اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔ سالن میں پکی ہوئی پیاز اور لہسن کھا سکتے ہیں کہ پکنے کے بعد ان کی بدبو ختم ہو جاتی ہے اور انہیں کھانے سے منہ میں بدبو بھی پیدا نہیں ہوتی۔

(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 6/463)

**سُوال:** وُضو کرنے سے پہلے اَعضائے وُضو کو تر کر لینا کیسا ہے؟

**جواب:** وُضو کرنے سے پہلے اَعضائے وضو کو تر کرنا مستحب ہے۔(بہارِ شریعت، 1/297، حصہ: 2) بالخصوص سردیوں میں زیادہ اچھا ہے کہ ان دِنوں میں کھال خشک ہوتی ہے اور بعض جگہ جُھریاں بن جاتی ہیں لہٰذا توجہ سے وضو نہ کیا جائے تو کچھ حصہ سوکھا رہ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وضو کرتے وقت عوام کے اَعضائے وضو سوکھے رہ جاتے ہوں۔ اگر ہم پہلے سے اَعضائے وُضو پر پانی مَل لیں گے تو اس سے کھال نرم ہو جائے گی اور پانی جلدی بہہ جائے گا، جس سے وضو بھی جلدی ہو جائے گا۔ ہر ایک کو اس مستحب پر عمل کرنے کی عادت بنا لینی چاہیے۔(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 6/463)

---

کرے خواہ چِت لیٹ کر قبلہ کو پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلائے، کہ قبلہ کو پاؤں پھیلانا مکروہ ہے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کر لے کہ مونھ قبلہ کو ہو جائے اور یہ صورت یعنی چِت لیٹ کر پڑھنا افضل ہے۔

(در مختار، 2/686-687۔ بہارِ شریعت، 1/722، حصہ:4)

**سُوال:** جب میں وضو کرتا ہوں تو مجھے اِس طرح کا وَہم ہوتا ہے کہ فلاں جگہ خشک رہ گئی ہے اس کی وجہ سے تمہاری نماز نہیں ہو گی لہٰذا میں اس وَہم کو دور کرنے کے لئے اپنے اُس عضو کو بار بار دھوتا ہوں جس سے پانی بہت زیادہ ضائع ہو جاتا ہے۔ برائے کرم اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔

**جواب:** دَراصل وَسْوَسوں کی پیروی کرنا شیطان کی اِطاعت ہے۔ اِس طرح کرنے سے شیطان کا مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے لہٰذا وَسْوَسوں کو بھگائیں اور سنّت کے مُطابق تین بار اپنے اَعضائے وُضو دھولیں۔ البتہ واقعی کنفرم ہے کہ کسی عضو کا حصہ سوکھا رہ گیا ہے تو اب اسے دوبارہ دھولیں۔ جب آپ اَعضائے وضو پر پانی بہتا ہوا دیکھ رہے رہیں اور عضو بھی بھیگا ہوا نظر آرہا ہے اور نہ عضو پر کوئی ایسی چیز چپکی ہوئی ہے جو جلد تک پانی پہنچنے نہیں دیتی تو آپ کے اَعضائے وضو دُھل گئے۔ وضو میں کھال کے اندر کا حصہ دھونا نہیں ہوتا بلکہ کھال کا اوپر کا حصہ دھونا ہوتا ہے اور اس میں کھال کے بال دھونا بھی شامل ہے۔ آپ کو اس طرح ذہن بنا کر چلنا پڑے گا ورنہ آپ خود سمجھ رہے ہیں کہ یہ وہم ہے اور اس کی پیروی کرنا اِحتیاط نہیں بلکہ شیطان کی اِتباع ہے لہٰذا آپ کو وہم پر عمل کرنے سے بچنا چاہیے۔ اللہ کریم آپ کو وَسوسوں سے نجات عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 6/464)

**سُوال:** روزہ ٹوٹنے کے ڈر سے وضو کرتے ہوئے کلّی نہ کرنا یا ناک میں پانی نہ چڑھانا کیسا؟

(سائلہ: زینب عطاریہ)

**جواب:** وضو میں ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا اور اچھی طرح صاف کرنا نیز حلق کی جڑ تک پانی پہنچانا سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔ یوں ہی وضو میں تین تین بار اعضاء دھونا بھی سُنَّت ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، 1/253) لہٰذا کلّی نہ کرنے یا ناک میں پانی نہ چڑھانے سے وضو کا فرض تو ادا ہو جائے گا، لیکن اس کی سنتیں رہ جائیں گی اور اگر غسل میں کلّی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا چھوڑ دیا تو غسل ہی نہیں ہو گا کیونکہ غسل میں یہ فرض ہے۔(درمختار، 1/311) لہٰذا احتیاط کے ساتھ کلّی بھی کریں اور ناک میں پانی بھی چڑھائیں، ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزہ بچانے کے خیال میں وضو اور غسل ہی ضائع کر دیں!۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط نمبر156، ص12)

**سُوال:** میری والدہ کی شہادت کی انگلی کٹی ہوئی ہے جب وہ وضو کے لیے چُلو میں پانی لیتی ہیں تو وہ پانی بہہ جاتا ہے، تو کیا وہ اُلٹے ہاتھ سے کلی اور ناک میں پانی ڈال سکتی ہیں؟

**جواب:** عذر ہو تو ایسا کر سکتے ہیں۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط نمبر182، ص9)

**سُوال:** کیا وضو کے بغیر اذان دے سکتے ہیں؟

**جواب:** بہتر یہی ہے کہ وضو کر کے اذان دی جائے۔[2] (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط نمبر182، ص5)

**سُوال:** اگر کوئی شخص نہانے کے بعد وضو کرنے والے کو دیکھ کر کہے ”یہ جہالت کی نشانی ہے“ تو اس کا ایسا کہنا کیسا؟

**جواب:** پورا غسل کر لینے سے وضو بھی ہو جاتا ہے دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں، (مراٰۃ المناجیح، 2/256) لہٰذا جس نے غسل کرنے کے بعد یہ سوچ کر وضو کیا کہ غسل کرنے سے وضو نہیں ہوتا تو یہ معلومات کی کمی کا نتیجہ ہے اور اس طور پر اس کے عمل کو ”جہالت“ کہنا دُرُست ہے، لیکن مطلقاً کسی کو ایسا کہنے سے اس کا دل دُکھے گا، لہٰذا کسی مسلمان کو اس

---

2 ...بے وضو کی اذان صحیح ہے، (درمختار، 2/75) مگر بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص199) فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: بے وضو اذان جائز ہے اس معنیٰ میں کہ اذان ہو جائے گی مگر چاہیے نہیں، حدیث میں اس سے مُمانَعَت آئی ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 5/373)

طرح نہیں کہنا چاہیے، بلکہ اچھے انداز سے دُرُست مسئلہ بتانا چاہیئے مثلاً جب آپ نے پورا غسل کرلیا ہے تو غسل کے ساتھ ساتھ آپ کا وُضو بھی ہوچکا ہے، لہٰذا آپ کو غسل کے بعد وضو کرنے کی حاجت نہیں۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط نمبر 178، ص 8)

**سُوال:** کیا جُوئیں مارنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

**جواب:** جُوئیں مارنے، یوں ہی بکرا ذَبح کرنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہ اگر کوئی باوضو کسی بندے کو قتل کردے تو اس سے بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔ کسی کو مارنے پیٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط نمبر 248، ص 24)

**سُوال:** تسبیح کے دانوں پر لفظ "اللّٰہ" اور "محمّد" لکھا ہو تو کیا اس کو بے وُضو یا ناپاکی کی حالت میں چُھو سکتے ہیں؟

**جواب:** ایسی تسبیح کو بے وضو چھونا جائز ہے، لیکن اس کے جیب میں ہوتے ہوئے واش روم بھی جانا پڑ سکتا ہے یا میلے ہاتھ اس پر لگ سکتے ہیں۔ تو بہتر یہی ہے کہ ایسی تسبیح نہ رکھی جائے، اگر ہے تو اس کو گھر میں کسی کیل پر لٹکا دیں اور جب گھر میں ہوں تو اس پر وظیفہ وغیرہ پڑھ لیں، تاکہ کسی قسم کی بے ادبی نہ ہو۔ لیکن پھر بھی جب اس کے دانوں پر بار بار انگلی لگے گی تو اس کی لکھائی کا اثر ہاتھ پر آتا رہے گا اور جب آپ ہاتھ دھوئیں گے تو وہ روشنائی کہاں کہاں جائے گی آپ سمجھ سکتے ہیں۔ لہٰذا ایسی تسبیح کی پروڈکشن ہی نہ کی جائے، لیکن ہمارے لئے اس کو روکنا مشکل ہے، لہٰذا ہم اس کو خریدنا ہی چھوڑ دیں۔ ہاں اگر تحفے میں ملی ہو تو اس کو ضائع تو نہ کیا جائے، بلکہ احتیاط کے ساتھ استعمال کرلیا جائے، باادب بانصیب۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 5/364)

**سُوال:** گنج پن کا شکار کچھ لوگ مصنوعی وِگ لگاتے ہیں، کیا اس سے وضو اور نماز ہو جاتی ہے؟(وسیم رضا عطاری۔ٹوبہ دار السلام)

**جواب:** اگر "وِگ" ایسی ہے کہ اُسے اُتار کر وضو میں مسح کر سکتے ہیں تو پھر اُتارنا ضروری ہے۔ البتہ اگر ایسی "وِگ" ہے جو چپکی ہوئی ہے اور اسے اتارنا ممکن نہیں ہے تو ایسی صورت میں وضو کے دوران اوپر ہی سے مسح کر لیا جائے اور غسل میں بھی اوپر سے ہی دھو لیا جائے۔[3] (ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 266/5)

**سُوال:** کیا وُضو کرتے ہی نماز پڑھ لینا تَحِیَّۃُ الْوُضُو کے قائم مقام ہو جائے گا؟ نیز اس سے نفل کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

**جواب:** اگر مکروہ وقت نہ ہو تو "تَحِیَّۃُ الوُضُو" پڑھ لے کیونکہ تَحِیَّۃُ الوُضُو میں افضل یہ ہے کہ اس وقت پڑھے جائیں جب وضو کی تری باقی ہو۔(فتاویٰ ہندیہ، 8/1)[4]
(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 227/6)

**سُوال:** سُنتیں پڑھنے کے بعد اگر وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرنے کے بعد دوبارہ وہ سنتیں پڑھنی ہوں گی یا وہی سنتیں کافی ہیں؟(سائل: خالد محمود عطاری، قصور پنجاب)

**جواب:** وہ سنتیں کافی ہیں۔(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 218/6)

---

3 ... انسانی بالوں کی "وِگ" استعمال کرنا یا ان بالوں کی پیوند کاری کروانا حرام ہے۔ البتہ اگر مصنوعی بال ہوں یا کسی ایسے جانور کے بال ہوں کہ وہ نجس العین نہ ہو تو ان بالوں کا لگوانا جائز ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت)

4 ... سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔(مسلم، ص118، حدیث:553) بہار شریعت جلد اَوّل صفحہ نمبر 675 پر ہے: وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔(تنویر الابصار مع در مختار، 563/2)وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تحیۃُ الوضو کے ہو جائیں گے۔(ردالمحتار، 563/2)

**سُوال:** کیا وُضو کرتے ہوئے بھی پانی ضائع ہو سکتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! اگر کوئی شخص نفل نماز کے لیے وُضو کر رہا ہے یا ویسے ہی باوضو رہنے کے لیے وُضو کر رہا ہے اگرچہ یہ ایک مُستَحَب کام ہے اس پر ثواب ملے گا اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہو گا، لیکن اگر یہ وُضو کرنے کے لیے بیٹھے اور پہلے نَل کھولے پھر آستینیں چڑھائے اس کے بعد مِسواک منہ میں ہلکی سی مَس کر کے نَل کے نیچے دھوتا رہے اور اس دَوران مسلسل پانی بھی بہتا رہے تو اس کو پانی کا ضیاع ہی کہا جائے گا۔ میں نے کئی لوگوں کو دَورانِ وُضو بے تحاشا پانی بہاتے ہوئے دیکھا ہے، بعض لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو پانی کے ضائع ہونے کا اِحساس تک نہیں ہوتا، اگر انہیں سمجھایا جائے کہ جناب! دَورانِ وُضو نل تھوڑا کھولیں تو شاید ان کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ تھوڑا نل کھولنا کسے بولتے ہیں اور زیادہ کھولنا کس کو! ہاں انہیں پیسوں کا ضَرور پتا ہو گا کہ تھوڑے کس کو بولتے ہیں اور زیادہ کس کو! حالانکہ پانی پیسوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ پانی کی قیمت سمجھنی ہے تو یوں تصور کیجیے کہ آپ کسی ویرانے میں ہیں اور آپ کے پاس ایک سونے کی اینٹ بھی ہے لیکن پانی نہیں ہے اور آپ کو شِدّت کی پیاس لگ رہی ہے جس کی وجہ سے آپ کی جان پر بن گئی ہے۔ اب آپ جان بچانے کے لیے سونے کی اینٹ دے کر بھی پانی لینے کی کوشش کریں گے کہ کوئی یہ اینٹ لے لے اور بدلے میں ایک گلاس بلکہ آدھا گلاس پانی پلا دے تاکہ میں اپنی جان بچا لوں۔ (ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 5/17)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس کچھ لوگ حاضر تھے کسی نے پانی پینے کے لیے لیا اور پی کر آدھا گلاس پھینک دیا۔ اس کا مطلب ہے پانی بچا کر پھینکنے کی بیماری

کافی پہلے کی ہے، آج کل بھی لوگ تھوڑا سا پانی پی کر پھینک دیتے ہیں۔ بہر حال اس کے پانی پھینکنے پر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے مَدَنی پھول دیتے ہوئے سمجھایا اور ایک واقعہ بیان فرمایا: ہارون رشید کی خدمت میں عُلَمائے کِرام موجود ہوتے تھے، ایک دِن ہارون رشید کو پیاس لگی، پینے کے واسطے پانی منگایا، پینا چاہتے تھے کہ ایک عالِم صاحب نے فرمایا: ٹھہریئے! پہلے یہ بتایئے کہ اگر آپ کسی لَق و دَق صحرا (یعنی چٹیل میدان) یا کسی جنگل وبیابان میں ہوں اور ایسی پیاس لگے جیسی اس وقت لگ رہی ہے لیکن پینے کے لیے پانی نہ مل رہا ہو اور آپ کی جان پر بن جائے تو یہ پانی آپ کتنی قیمت دے کر خریدیں گے؟ ہارون رشید نے کہا: آدھی سلطنت یعنی آدھی حکومت دے کر پانی لوں گا اور اپنی جان بچاؤں گا۔ جواب سن کر اُن عالِم صاحِب نے کہا پانی پی لیجیے۔ جب ہارون رشید نے پانی پی لیا تو عالِم صاحب نے پھر فرمایا: جو پانی ابھی آپ نے پیا ہے اگر اندر ہی رہ جائے اور پیشاب کے ذَریعے باہر نہ نکلے اور اب آپ کی جان پر بن جائے تو اس کے علاج پر کتنا خرچ کرنے کے لیے تیار ہوں گے؟ ہارون رشید نے جواب دیا: مجھے اپنی پوری سلطنت بھی دینی پڑ جائے تو میں دے دوں اور اپنی جان بچاؤں۔ اُن عالِم صاحب نے فرمایا: بادشاہ سلامت! آپ اپنی اس حکومت پر جتنا چاہیں ناز کرلیں اس کی قیمت یہ ہے کہ ایک بار پانی کے گلاس پر آدھی بِک جائے اور دوسری بار علاج پر پوری بِک جائے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص375-376۔ تاریخ الخلفاء، ص293 ملخصًا)

واقعی پانی کی قدر وہاں ہوتی ہے جہاں پانی کی تنگی ہو، ہمیں اللہ پاک کی نعمتوں کی قدر نہیں ہے۔ پانی کے ایک ایک قطرے کا حساب دینا ہے لٰہذا جب بھی وُضو کرنے لگیں تو نل اتنا کھولیں جتنی ضَرورت ہے، زیادہ کھولنا اور پانی ضائع کرتے رہنا خطرناک ہے اور

پھر مسجد یا مدرسے کا پانی جو وقف کا ہوتا ہے اسے ضائع کرنا اور بھی زیادہ سخت ہے، اس کے مَسائل بھی بہت ہیں، ہو سکتا ہے لوگ اپنے گھر میں پانی کم خرچ کرتے ہوں مسجد میں زیادہ کرتے ہوں۔ گھر میں بھی جب نہاتے ہوں گے تو شاور کے ذَریعے کتنا کتنا پانی ضائع کر دیتے ہوں کسی کو کیا پتا!(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 5/18)

**سُوال:** کن ہستیوں کا نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا؟ نیز اگر ہم وضو کر کے سوئیں تو فجر میں اُٹھنے تک ہمارا وضو باقی رہے گا؟

**جواب:** اَنبیائے کِرام علیہمُ السّلام کا وُضو سونے سے نہیں ٹوٹتا کیونکہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں دِل جاگتے ہیں۔(بخاری، 1/297، حدیث:857ماخوذاً) باقی عام لوگوں کا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے مگر نیند سے وُضو ٹوٹنے کی شرائط ہیں جیسے کس طرح سویا؟ غافل تھا یا نہیں؟ سُرِین زمین پر اچھی طرح جمے ہوئے تھے یا نہیں؟ اگر سرین زمین پر جمے ہوئے ہوں اور آنکھ لگ گئی جیسے کرسی پر بیٹھے بیٹھے نیند آگئی تو وضو نہیں ٹوٹے گا اور سُرِین جمے ہوئے نہیں تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ اس کی مکمل تفصیل ”نماز کے اَحکام“ کتاب میں موجود ”وضو کا طریقہ“ نامی رسالے میں ہے۔(امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر کوئی ایسی ہیئت پر سویا جو نیند آنے میں رُکاوٹ ہے جیسے کھڑے کھڑے سو گیا اس میں اگرچہ سُرین نہیں جمے ہوئے پھر بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 1/488، جز:الف ماخوذاً۔ ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 1/478)

**سُوال:** میرا شوبز سے تعلق ہے۔ ہم اَلحمدُ لِلّٰہ پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں۔ اگر وُضو کی حالت میں ایکٹنگ کی تو کیا اُسی وُضو سے ہم نماز پڑھ سکتے ہیں؟ دوسرا سُوال یہ ہے کہ لوگ چلتے پھرتے گالیاں دیتے ہیں، بُرے اَلفاظ اور جھوٹ بولتے ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ ہوتے تو مسلمان

ہیں لیکن ان کو یہ خیال نہیں ہوتا کہ یہ کتنا بڑا گناہ ہے۔ آپ اس بارے میں کچھ اِرشاد فرما دیجئے۔(عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی آئے ہوئے ایک فلمی ایکٹر کا سوال)

**جواب:** یہ اچھی بات ہے کہ ایکٹنگ کو بُرا سمجھ رہے ہیں کہ یہ کہیں وُضو تو نہیں توڑ دیتی ؟تو ہمت کر کے ایکٹنگ کے بُرے کام کو ہی چھوڑ دیں تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ بہرحال ایکٹنگ سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔ رہی بات جھوٹ بولنے اور گالیاں دینے کی تو یہ باتیں بَدقسمتی سے ہمارے مُعاشرے کا اب حصہ بن چکی ہیں حالانکہ یہ گناہ کے کام ہیں لہٰذا مسلمانوں کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیے، گالی نہیں نکالنی چاہیے اور غیبت نہیں کرنی چاہیے۔ اِسی طرح بدگمانی، وعدہ خلافی جیسے گناہوں سے بھی مسلمانوں کو بچنا چاہیے۔[5]

(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 84/6)

**سُوال:** اگر ٹینک میں مینڈک گر جائے تو کیا اس کا پانی وضو کرنے کے لئے استعمال کرنا جائز ہو گا؟(SMS کے ذریعے سُوال)

**جواب:** "فتاویٰ امجدیہ" جلد اوّل صفحہ نمبر 20 پر ہے: پانی کا مینڈک بلکہ خشکی کا بھی، جبکہ بہت بڑا نہ ہو جس میں خونِ سائل (یعنی بہتا خون) ہوتا ہے، اگر کنویں میں مر جائے یا مرا ہوا گر جائے بلکہ پھول پھٹ جائے تو بھی پانی پاک ہے اور اُس سے وضو و غسل جائز۔ مگر جب ریزہ ریزہ (یعنی باریک باریک) ہو کر اس کے اجزاء (یعنی ٹکڑے) پانی میں مِل جائیں تو اُس پانی کا پینا حرام ہے۔ اور اگر خشکی کا بڑا مینڈک جس میں خونِ سائل (یعنی بہتا خون) ہو، پانی میں مَر جائے تو نجس (یعنی ناپاک) ہو جائے گا۔(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 342/4)

5 ... جھوٹ، غیبت، قہقہہ، (لغو) شعر، اونٹ کا گوشت کھانے اور ہر گناہ کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔ (در مختار، 206/1)

**سُوال:** کیا بغیر وضو دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** بغیر وضو دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں۔ "قرآنِ پاک کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں البتہ بغیر وضو قرآنِ پاک کو چُھو نہیں سکتے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/475)

**سُوال:** چلتے پھرتے، چپل پہن کر یا بے وُضو قرآنِ پاک پڑھنا کیسا؟

**جواب:** بے وُضو قرآنِ کریم پڑھنا جائز ہے لیکن قرآنِ کَریم کو بے وُضو چُھونا جائز نہیں ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، 1/348) نیز چپل پہن کر قرآنِ کَریم پڑھنے میں حَرَج نہیں۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 3/511)

**سُوال:** پیاز کاٹتے وقت جو آنسو نکلتے ہیں کیا اُن سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟ اور یہ آنسو اگر کپڑے پر گر جائیں تو کیا کپڑا بھی ناپاک ہو جاتا ہے؟

**جواب:** پیاز کاٹتے وقت جو آنسو نکلتے ہیں پاک ہوتے ہیں، اُن سے وُضو نہیں ٹوٹتا اور نہ ہی کپڑا ناپاک ہوتا ہے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 3/463)

**سُوال:** آج کل جو مہندی لگائی جاتی ہے وہ ایک دِن میں ہاتھوں سے پَپڑی بن کر اُکھڑنا شروع ہو جاتی ہے تو کیا اسے لگا کر وُضو اور غسل ہو جاتا ہے؟

**جواب:** جس مہندی کی تہ ہاتھ پاؤں پر جم جاتی ہے ایسی مہندی نہ لگائیں کیونکہ جب تک وہ چپکی رہے گی وُضو نہیں ہو گا اور وُضو نہیں ہو گا تو نماز بھی نہیں ہو گی۔ اِسی طرح اگر فرض غسل کیا تو غسل بھی نہیں اُترے گا لہٰذا ایسی مہندی لگائی جائے جس کی تہ چپکتی نہ ہو۔ جو مہندی ہم داڑھی پر لگاتے ہیں اس کی تہ نہیں جمتی اور جو عورتیں لگاتی ہیں ان کی تہ جمتی ہے اس لیے داڑھی پر مہندی لگانے والا اسے کبھی نہیں لگائے گا۔

(امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) پہلی دَفعہ کی تہ

تو ہر مہندی کی جمتی ہے اور وہ اُتر بھی جاتی ہے مگر کیمیکل والی بہت سی کون مہندیاں ایسی ہوتی ہیں کہ انہیں لگانے کے بعد جب ہاتھ دھو لیے جائیں تو اس کے بعد کلر نظر آرہا ہوتا ہے جو بظاہر کلر لگتا ہے مگر خواتین جب برتن دھوتی ہیں یا ویسے ہی ہاتھ دھوتی رہتی ہیں تو وہ پپڑیوں کی صورت میں اُترتا ہے تو اس طرح کی مہندیاں لگانے سے وُضو کے مَسائل ہوتے ہیں اور ایسی مہندیوں کے بارے میں دار الافتا اہلِ سنّت کا فتویٰ ”شیطان کے بعض ہتھیار“ نامی رِسالے کے آخری صفحات پر موجود ہے۔ خواتین کو مہندی لگانے کا شوق ہوتا ہے اور اس کے لیے وہ باقاعدہ اِہتمام کرتی ہیں تو انہیں بغیر کیمیکل والی ایسی مہندی لگانی چاہیے جس کی تہ نہ جمے۔

(امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے اِرشاد فرمایا:) آج کل ترقی زیادہ ہوگئی ہے ورنہ کسی دور میں بچیاں پتلی مہندی بنا کر آپس میں ایک دوسرے کے ہاتھوں پر تنکے سے پھول وغیرہ بناتی تھیں اور اس دور میں مہندی کے بھی مَسائل نہیں تھے بس مہندی لگانے کے بعد ہاتھ دھوتیں تو رنگ نکل آتا تھا، مہندی کا رنگ گہرا نکلے اس کے لیے بار بار اپنی مٹھیاں کھولتی اور بند کرتی تھیں اور بعض تو رات کو مہندی لگا مٹھی بند کر کے اسے کپڑے سے باندھ دیا کرتی تھیں اور یوں مہندی کا رنگ گہرا نکلتا تھا۔ اب لوگ کہتے ہیں کہ مہنگائی بڑھ گئی ہے مگر مہندی پر جو اتنا فالتو خرچ کرتے ہیں اس کی طرف توجہ نہیں دیتے جبکہ پہلے مہندی پر اتنا خرچ کرنے کا تصور ہی نہیں تھا۔ اب بھی نارمل مہندی مل سکتی ہے مگر اسے بنانے میں اتنی محنت کیسے کریں گی پہلے اس لیے محنت کرتی تھیں کہ اس طرح کی کون مہندیاں نہیں ملتی تھیں اب چونکہ مل جاتی ہیں اور خوفِ خُدا بھی کم ہوگیا ہے تو اس لیے عورتیں یہ مہندیاں

اِستعمال کر لیتی ہیں۔ بہر حال میں نے مہندی کا مسئلہ دار الافتا اہلِ سنَّت کے فتوے کی روشنی میں بیان کیا کہ ایسی مہندی نہیں لگانی چاہیے کہ جو پَپڑی بن کر اُترتی ہے۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 3/47)

**سُوال:** کیا ڈرپ لگوانے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب:** اگر ڈرپ لگوانے سے اس میں خون چڑھا تو وُضو ٹوٹ جائے گا اور اگر خون نہیں چڑھا تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ اگر اِنجکشن لگوانے میں اتنا خون نکل آیا کہ بہہ جائے گا تو وُضو ٹوٹ جائے گا ورنہ اِنجکشن لگانے سے بھی وُضو نہیں ٹوٹے گا البتہ اگر ٹیسٹ کروانے کے لیے خون نکلوایا تو وُضو ٹوٹ جائے گا۔ شوگر ٹیسٹ کرنے کے لیے انگلی پر سوئی مارتے ہیں تو خون بہتا نہیں خالی اُبھرتا ہے تو اُبھرنے سے وُضو نہیں ٹوٹے گا البتہ اگر اتنا ہے کہ اُسے نہ پونچھتے تو بہہ جاتا تو اب وُضو ٹوٹ جائے گا۔

(امیرِ اہلِ سنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اُصول یہ ہے کہ جہاں سے خون نکلا ہے اگر اس جگہ سے نکل کر ایسی جگہ بہہ گیا جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو اس صورت میں وُضو ٹوٹ جائے گا۔ (فتاویٰ ہندیہ، 1/10)

(اس پر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے فرمایا:) یہاں اُصول ہی بیان کیا جا سکتا ہے کیونکہ شوگر ٹیسٹ میں کسی کا خون معمولی سا اُبھرتا ہے اور کسی کا اتنا کہ سوئی چُبھ کرنے سے پھٹ پڑتا ہے۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 3/43)

**سُوال:** کیا واش روم میں ہاتھ دھوتے وقت دُعا یا دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** اٹیچ باتھ یعنی جہاں حَمّام کے ساتھ ہی W.C نظر آرہا ہوتا ہے اس جگہ کچھ بھی نہیں پڑھ سکتے۔ وُضو بھی کریں گے تو کچھ نہیں پڑھیں گے لہٰذا وُضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ

شریف یا جو بھی پڑھنا ہے باہر ہی پڑھ لیں پھر اندر جا کر چُپ چاپ وُضو کریں۔
(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت،3/134)

(ایک اور مدنی مذاکرے میں فرمایا کہ) آج کل پیسے والے لوگوں کے گھروں میں آسائشوں کا پورا اِنتظام ہوتا ہے اور زبردست ڈیکوریشن ہوتی ہے۔ اِسی طرح مُتَوَسِّط یعنی دَرمیانے طبقے کے لوگوں اور جو صِرف نام کے غریب ہوتے ہیں ان کے گھروں میں بھی ڈیکوریشن اور سجاوٹیں ہوتی ہیں مگر وُضو خانہ نہیں ہوتا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ لوگوں میں سے بھی کسی کسی کے گھر وُضُو خانے کا اِہتمام ہوتا ہے حالانکہ گھروں میں وُضو خانہ بنانے کی بارہا تَرغیب دِلائی گئی ہے اور راہ نُمائی کے لیے مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ ''وُضو کا طریقہ'' نامی رِسالے میں وُضو خانے کا نَقشہ بھی چھاپا گیا ہے۔ عام طور پر گھروں میں بیسن پر وُضو کیا جاتا ہے اور بیسن واش روم کے ساتھ بنا ہوتا ہے۔ یاد رَکھیے! اگر بیسن واش روم کے ساتھ بنا ہو تو وُضو کرتے ہوئے ''یَاقَادِرُ'' اور وُضو کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللہ نہیں پڑھ سکتے۔ چونکہ وُضو سے پہلے ''بِسۡمِ اللہ'' پڑھنا مُسۡتَحَب ہے اور فقط اللہ پاک کا نام لینا سُنّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔(بحر الرائق، 1/39۔حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص67) اس لیے واش روم میں لگے ہوئے بیسن پر وُضو کرنے کے باعِث اگر اِسے چھوڑنے کی عادت بنائیں گے تو گناہ گار ہو جائیں گے لہٰذا ایسی صورت میں ''بِسۡمِ اللہ'' پڑھنے کے لیے واش روم سے باہر نکلنا ضَروری ہو جائے گا۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/213)

**سُوال:** اگر ہمیں یہ پتا نہ ہو کہ ہمارا وُضو ہے یا نہیں تو کیا اب ہم نماز کے لیے وُضو کریں گے؟(SMS کے ذَریعے سُوال)

**جواب:** اگر یہ پتا ہے کہ وُضو کیا تھا اور اب وُضو ٹوٹنے کا ایسا یقین ہے کہ قسم کھا کر یہ کہہ

سکے کہ میرا وُضو ٹوٹ گیا ہے تو ایسی صورت میں نماز کے لیے وُضو کرنا پڑے گا۔ اگر اس بات میں شک ہے کہ وُضو کیا تھا یا نہیں کیا تھا تو اب وُضو کرنا پڑے گا۔(درمختار، 1/ 310) البتہ اگر وُضو کرنا تو یاد ہے مگر یہ وَسوَسہ آیا کہ وُضو کیے ہوئے بہت دیر ہو گئی ہے وُضو ٹوٹ گیا ہو گا تو اس طرح وُضو نہیں ٹوٹتا۔(بہارِ شریعت، 1/ 311، حصہ:2۔ ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 3/ 360)

**سُوال:** ایک اسلامی بھائی نے آنکھ کا آپریشن کروایا تو اب آپریشن کے بعد ان کی آنکھ سے آنسو یا جو دَوائی ڈالی جاتی ہے وہ نکلے اور کپڑوں پر گِر جائے تو کیا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے اور وُضو ٹوٹ جائے گا؟

**جواب:** اگر پاک دَوائی آنکھوں میں ڈالی اور وہ گِر گئی تو وہ پاک ہے۔ دُکھتی آنکھ کا آنسو جب تک آنکھ کے دائرے کے اندر رہے پاک ہے اور اس سے وُضو بھی نہیں ٹوٹتا لیکن جب یہ دائرہ توڑ کر باہر نکلے گا تب وُضو بھی ٹوٹ جائے گا اور یہ آنسو بھی ناپاک ہے جبکہ مَرض کی وجہ سے نکلا ہو۔ بہر حال دُکھتی آنکھ سے مَرض کی وجہ سے جو آنسو گِرتا ہے وہ ناپاک ہے اور وُضو توڑ تا ہے۔(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 3/ 360)

**سُوال:** کھڑے ہو کر وُضو کرنا کیسا ہے؟(Facebook کے ذریعے سُوال)

**جواب:** جائز ہے، لیکن مستحب یہ ہے کہ بیٹھ کر وُضو کریں۔(بہارِ شریعت، 1/ 296، حصہ:2، ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 3/ 488)

**سُوال:** پیشاب کے قطرے آنے کے مرض کی وجہ سے کئی نمازیں چھوٹ جاتی ہیں، اس مسئلہ کا حل اِرشاد فرما دیجئے۔

**جواب:** طبیب یا معالج سے رجوع کریں، یہ مسئلہ واقعی بڑی آزمائش والا ہے لیکن اس کی وجہ سے نمازوں کا فوت ہونا نہایت قابلِ افسوس ہے کہ شریعتِ مُطَہَّرہ نے ہر مسئلہ میں ہماری

رہنمائی فرمائی ہے مگر ہم علمِ دین سے دوری اور لاعلمی کے باعث ان پر عمل نہیں کرپاتے اور طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہو کر نمازیں تک فوت کرڈالتے ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے آپ کو اپنی کیفیت پر غور کرنا ہو گا۔ بار بار قطرہ آتا ہو، ریح خارج ہوتی ہو یا زخم بہتا ہو تو ایسا مریض ایک نماز سے دوسری نماز تک مثلاً عصر تا مغرب انتظار کرے اور اپنی کیفیت پر غور کرتا رہے کہ قطرہ یا ریح رُک جائے یا زخم ہے تو بہنا بند ہوئے، اس دوران اگر اتنی بھی مہلت نہیں ملتی کہ وہ وضو کر کے فرض نماز پڑھ سکے تو اب ایسا مریض ”شرعی معذور“ ہو گیا۔ اس بارے میں حکم یہ ہے کہ وہ وضو کر لے اور اگلی نماز کا وقت آنے سے پہلے پہلے نماز پڑھ لے بھلے اس کے قطرے آرہے ہیں، رِیح خارِج ہو رہی ہے یا زخم بہہ رہا ہے، اس کی اس وقت کی نماز ہو گئی۔ اب جونہی مغرب کا وقت ہوا، اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ اب مغرب کی نماز کے لئے نیا وضو کرے۔

جب نماز کا وقت ہو جائے، اس نماز کے لئے وضو کر کے اس نماز کو ادا کرنے کے علاوہ جس قدر چاہے قضا نمازیں اور نوافل وغیرہ پڑھ سکتا ہے، اگر ایک نماز کے پورے وقت میں ایک بار ہی قطرہ آیا تب بھی معذور ہی رہے گا۔ ہاں اگر ایک نماز کا پورا وقت اس طرح گزر گیا کہ ایک بار بھی قطرہ نہ آیا تو اب وہ معذور نہ رہا۔ پھر اگر قطرہ آتا ہے تو بیان کردہ طریقے پر دوبارہ عمل کرنا ہو گا۔ جس کو بھی قطرہ آتا ہو یا کوئی ایسا عذر ہو جس سے بار بار وضو ٹوٹتا ہو اس کا مکمل طریقہ سیکھنے کے لئے میری کتاب ”نماز کے احکام“ میں موجود رسالہ ”وضو کا طریقہ“ صفحہ 42 تا 45 کا مطالعہ کیجئے۔ (ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، قسط:137، ص18)

**سُوال:** اگر برتن میں آیات لکھی ہوں تو اُس میں کھانا کھا سکتے ہیں؟

**جواب:** نہیں کھا سکتے۔ البتہ باوُضو ہو کر شِفا کی نیّت سے اُس برتن میں پانی ڈال کر پیا جا سکتا ہے۔ بے وُضو ہونے کی صورت میں آیات پر ہاتھ نہیں لگا سکتے۔[6]

(ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 3/ 300)

**سُوال:** ٹرین میں واش روم صاف نہیں ہوتے تو نماز کیسے پڑھیں گے؟ وضو کیسے ہو گا اور تیمم کیسے کریں گے؟

**جواب:** ٹرین میں واش روم خراب ہوتے ہیں مگر ہر وقت خراب نہیں ہوتے یوں تو گھر کے واش روم بھی خراب ہوتے رہتے ہیں۔ واش روم کے اطراف میں جو پانی بکھرا ہوتا ہے اس کے ناپاک ہونے کے بارے میں جب تک یقینی معلومات نہ ہو ہم اسے ناپاک نہیں کہہ سکتے لہٰذا اگر وضو کرنے کی اور جگہ نہیں ہے تو وہاں مجبوراً وضو کیا جا سکتا ہے۔ غالباً ٹرین کی فرسٹ کلاس میں تو واش روم سے باہر کی طرف بیسن بھی ہوتا ہے یا پھر شاید میں نے باہر ملکوں میں ایسا دیکھا ہے ہمارے یہاں کا پتا نہیں کیونکہ میں نے یہاں برسوں سے ٹرین میں سفر نہیں کیا ہے۔ بہر حال نماز کے لیے وضو کرنا ہو گا، ٹرین میں بھی نماز معاف نہیں ہو گی اور پانی موجود ہونے کی صورت میں تیمم بھی جائز نہیں ہو گا۔ سفر میں آدمی اپنے ساتھ لوٹا یا کوئی برتن رکھے تاکہ وضو کر کے نماز کا انتظام کر سکے۔ یاد رکھیے! جس طرح دائمی مریض جس کا دواؤں کے بغیر گزارا نہیں ہوتا وہ اپنے ساتھ ٹائم ٹو ٹائم دوائیں رکھتا ہے اسی طرح نماز بھی ہمارے لیے روح کی غذا ہے تو اس کا بھی سارا انتظام کر کے رکھنا چاہیے۔

---

6 ...صدرُ الشریعہ مولانا مفتی محمد اَمجَد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس برتن یا گلاس پر سورت یا آیت لکھی ہو اُس کا چھونا بھی اِن (بے وضو، جُنُب اور حیض و نفاس والی) کو حرام ہے اور اِس کا استعمال سب کو مکروہ، مگر جبکہ خاص بہ نیّتِ شِفا ہو۔ (بہار شریعت، 1/ 327، حصہ: 2 مفہوماً)

(اس موقع پر رکنِ شوریٰ نے فرمایا:) اگر ٹرین کے کسی ڈبے میں واش روم صحیح نہ ہو تو کسی دوسرے ڈبے میں صحیح واش روم مل سکتا ہے تو یوں تھوڑی کوشش کرنے سے طہارت کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

(امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے فرمایا:) اگر جذبہ ہو تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ جس طرح ہم روزانہ کھانا کھاتے ہیں تو اس کا پہلے سے انتظام کرتے ہیں اور اس کے لیے کماتے ہیں ایسا نہیں ہوتا کہ کھانے کا ٹائم ہو گیا اور بھوک لگی ہے تو اب کمانا شروع کیا اور پھر اسے خرید کر پکایا بلکہ کوئی بھوک کا انتظار نہیں کرتا پہلے سے ہی سب انتظام کر لیا جاتا ہے جس کے باعث کھانا ٹائم ٹو ٹائم مل جاتا ہے لیکن نماز جو کہ سب سے اہم ترین عبادت ہے اس کے لیے ہمارا پہلے سے کوئی اہتمام نہیں ہوتا اور نہ تیاری ہوتی ہے اور نہ تیاری کرنے کا ذہن ہوتا ہے۔ یہ حال بھی ان لوگوں کا ہے جو نماز پڑھتے ہیں اور جو نہیں پڑھتے وہ تو نماز پڑھتے ہی نہیں ہے حالانکہ ہونا یہ چاہیے کہ ہر وقت بندے پر نماز کی دُھن سوار ہو اور نماز کی فکر لگی ہو کہ نماز کا کیا ہو گا اور اس کا اہتمام کیسے ہو گا؟ یعنی بندہ کہیں بھی ہو اس کا دل مسجد میں اٹکا ہو اور سر کہیں بھی ہو بارگاہِ خُداوندی میں جھکا ہو اور کاش! مسلمان کو جیسا نمازی ہونا چاہیے اللہ کرے ہم ویسے نمازی بن جائیں۔ (ملفوظات امیرِ اہلِ سنت، 2/500)

**سُوال:** کیا بچّے کو دودھ پلانے سے عورت کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب:** بچّے کو دودھ پلانا نَواقضِ وضو (یعنی وہ چیزیں جو وضو کو توڑ دیتی ہیں ان) میں سے نہیں لہٰذا بچّے کو دودھ پلانے سے عورت کا وُضو نہیں ٹوٹتا۔ (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط نمبر 20، ص39)

**سُوال:** کیا پانی پیتے وقت داڑھی یا مونچھ کے بال اس میں چلے جائیں تو وہ پانی مُستَعمَل ہو

جائے گا؟

**جواب:** جی ہاں! اگر داڑھی اور مونچھ کے بال بے دُھلے ہوں یعنی ان کو دھونے کے بعد وضو توڑنے والا کوئی عمل پایا جائے تو ان کے پانی میں جانے سے وہ پانی مُستَعمَل ہو جائے گا یعنی اب وہ پانی نا قابلِ وُضو ہو گیا۔ "اس کا پینا مکروہِ تنزیہی ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 2/122) البتہ اگر کوئی شخص مُستَعمَل پانی پی لیتا ہے تو گناہ گار نہیں ہو گا۔ مُستَعمَل پانی پاک ہوتا ہے لہٰذا اس کو پھینکا نہ جائے بلکہ یہ پانی کوئی بھی چیز دھونے کے لیے اِستعمال کر لیا جائے۔ نیز اگر اس پانی میں اس کی مِقدار سے زیادہ غیر مُستَعمَل پانی مِلا دیا جائے تو اس سے مِلنے کے بعد یہ مُستَعمَل پانی بھی قابلِ اِستعمال ہو جائے گا یعنی اب اس کو پینے یا اس سے وُضو کرنے میں کوئی حَرج نہیں۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/208)